# سابقہ اور لاحقہ

## (Suffix and Prefix)



ذیل کے جملوں پر توجہ دیجیے:

- اسے اِس بات کی خبر نہیں تھی۔
  وہ اس بات سے بےخبر تھا۔
- تم یہ کام آسانی سے کر سکتے ہو۔
  تم یہ کام بآسانی کر سکتے ہو۔
- میں اس شخص کو نہیں جانتا۔
  وہ شخص میرے لیے انجان ہے۔
- احمد اور میں ایک ہی جماعت میں ہیں۔
  احمد میرا ہم جماعت ہے۔
- میں اس جگہ وقت پر پہنچا۔
  میں اس جگہ بروقت پہنچا۔
- اس کی قسمت اچھّی ہے۔
  وہ خوش قسمت ہے۔

اوپر کے دونوں جملے معنی اور مفہوم میں یکساں ہیں البتہ دوسرے جملے میں خط کشیدہ الفاظ میں کچھ فرق ضرور ہے۔

| (ب) دوسرا جز | (الف) پہلا جز |
|---|---|
| بے خبر | خبر نہیں |
| بآسانی | آسانی سے |
| انجان | نہیں جانتا |
| ہم جماعت | ایک ہی جماعت میں |
| بروقت | وقت پر |
| خوش قسمت | اچھّی قسمت |

اس خاکے میں دوسرے جز (ب) کے الفاظ کی بناوٹ یوں ہے۔

**بے** +خبر    **با** + آسانی    **ان** + جان    **ہم** + جماعت    **بر** + وقت    **خوش** +قسمت

بے، با، ان، ہم، بر، خوش، یہ سابقے ہیں۔

**''بامعنی الفاظ سے پہلے لگنے والے حروف یا الفاظ کو سابقہ کہتے ہیں۔''**

## ان لفظوں پر غور کیجیے:

- شان دار    جان دار    ایمان دار
- پان دان    عطر دان    گُل دان
- عقل مند    ضرورت مند    دولت مند
- کارگر    ستم گر    جادوگر
- خطرناک    غم ناک    الم ناک
- سائنس داں    سیاست داں    نکتہ داں

خط کشیدہ حروف سے پہلے جو الفاظ آئے ہیں، ان کے اپنے معنی مکمّل ہیں لیکن خط کشیدہ حروف کے ساتھ مل کر ان کے معنی بدل جاتے ہیں یہ لاحقے ہیں۔

**''بامعنی الفاظ کے بعد آنے والے حروف کو لاحقہ کہتے ہیں۔''**